

لَنُصْحُونَ ۝۱۱ اُرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَرْتَع وَيَلْعَبْ وَاِنَّا

یقینی طور پر اس کے خیر خواہ ہیں ۝ آپ اسے کل ہمارے ساتھ بھیج دیجئے! وہ خوب کھائے اور کھیلے اور بیشک ہم

لَهُ لِحَفِظُونَ ۝۱۲ قَالَ اِنِّي لَيَحْزُنُنِي اَنْ تَذْهَبُوا بِهِ وَ

اس کے محافظ ہیں ۝ انہوں نے کہا: بیشک مجھے یہ خیال مغموم کرتا ہے کہ تم اسے لے جاؤ اور میں (اس

اَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّبُّ وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُونَ ۝۱۳

خیال سے بھی) خوفزدہ ہوں کہ اسے بھیڑیا کھا جائے اور تم اس (کی حفاظت) سے غافل رہو ۝

قَالُوا لَيْنِ اَكَلَهُ الذِّبُّ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّا اِذَا

وہ بولے: اگر اسے بھیڑیا کھا جائے حالانکہ ہم ایک قوی جماعت بھی (موجود) ہوں تو ہم تو بالکل

لَخٰسِرُونَ ۝۱۴ فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهِ وَاَجْمَعُوا اَنْ يَّجْعَلُوهُ فِي

ناکارہ ہوئے ۝ پھر جب وہ اسے لے گئے اور سب اس پر متفق ہو گئے کہ اسے تاریک کنویں کی گہرائی میں ڈال دیں تب ہم نے

غَيَّبَتِ الْجُبَّ ج وَاَوْحَيْنَا اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهُمْ هٰذَا

اس کی طرف وحی بھیجی: (اے یوسف! پریشان نہ ہونا ایک وقت آئے گا) کہ تم یقیناً انہیں ان کا یہ کام بتلاؤ گے اور انہیں

وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝۱۵ وَجَاءُوا اَبَاهُمْ عِشَاءً يَّبْكُونَ ۝۱۶

(تمہارے بلندرتبہ کا) شعور نہیں ہوگا ۝ اور وہ ۱۶ اپنے باپ کے پاس رات کے وقت (مکاری کارونا) روتے ہوئے آئے ۝

قَالُوا يَا بَانَا اِنَّا ذَهَبْنَا سَتِيْقٍ وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ

کہنے لگے: اے ہمارے باپ! ہم لوگ دوڑ میں مقابلہ کرنے چلے گئے اور ہم نے یوسف (علیہ السلام) کو اپنے سامان

مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّبُّ ج وَمَا اَنْتَ بِمَوْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا

کے پاس چھوڑ دیا تو اسے بھیڑیے نے کھا لیا، اور آپ (تو) ہماری بات کا یقین (بھی) نہیں کریں گے اگرچہ

صٰدِقِيْنَ ۝۱۷ وَجَاءُوا عَلٰی قَبِيْصِهِ بِدَمٍ كَذِبٍ ط قَالَ بَلْ

ہم سچے ہی ہوں ۝ اور وہ اس کے قمیض پر جھوٹا خون (بھی) لگا کر لے آئے (یعقوب علیہ السلام نے) کہا: (حقیقت یہ نہیں ہے) بلکہ